13

قیمت اور مقدار نظام کی تقرری میں حکومت کا کردار

(ROLE OF GOVERNMENT IN DETERMINATION OF PRICE AND QUANTITY)

پچھلے سبق میں ہم نے پڑھا ہے کہ کسی شے کی توازنی قیمت کو طلب وفراہمی کی قوتیں مقرر کرتی ہیں اور یہ کہ اس معاملہ میں حکومت کسی قسم کی دخل اندازی نہیں کرتی ہے۔ مگر اس طرح جو قیمت مقرر کی جاتی ہے وہ اتنی زیادہ بھی ہوسکتی ہے کہ کچھ صارفین اس شے کو اس قیمت خرید پر خریدنے کی ہمت ہی نہیں کر سکتے یا اتنی کم ہوسکتی ہے کہ پیداکار اس قیمت پر اپنی پیداوار کو فروخت کرنے کے خواہش مند ہی نہیں ہوسکتے یا یہ اتنی کم ہوسکتی ہے کہ اس قیمت پر اس شے کی تیاری پر آنے والی قیمت لاگت بھی حاصل نہیں ہوسکتی۔ ایسی حالت میں حکومت دخل اندازی کرتی ہے اور پیداکاروں یا صارفین کے مفادات کی حفاظت کی خاطر (جیسا بھی معاملہ ہو) توازنی قیمت مقرر کردیتی ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- خدمات اور اشیا کی پیداوار، تقسیم میں حکومت کے رول کو سمجھ سکیں؛
- یہ بیان کرسکیں گے کہ حکومت کس طرح قیمت کنٹرول کرتی ہے؛
- اقل سہارا قیمت (minimum support price) کے تصور کو سمجھ سکیں؛
- یہ وضاحت کرسکیں کہ حکومت صارفین اور پیداکاروں کی مدد کیوں اور کیسے کرتی ہے۔

13.1 اشیا اور خدمات کی پیداواری اور تقسیم میں حکومت کا کردار

(Role of Government in Production and Distribution of Goods and Services)

جیسا کہ اس سے پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے کہ کسی شے کی توازنی قیمت کا تعین اس شے کی طلب وفراہمی کی قوتیں آزادانہ طور پر انجام دیتی ہیں اور اس میں حکومت بالکل مداخلت نہیں کرتی۔ مگر جب کبھی مارکیٹ میں کسی شے کی کمی ہو جاتی ہے تو اس طرح جو قیمتیں مقرر کی جاتی ہیں وہ بہت زیادہ ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں کچھ صارفین میں اس شے کی اونچی قیمت ادا کرنے کی سکت نہیں ہوتی اور وہ اسے نہیں خرید پاتے۔ اس لیے صارفین کے مفادات کی حفاظت کرنے کی خاطر اس شے کی قیمت کو حکومت کو مقرر کرنا ہوتا ہے اور وہ عموماً اسے توازنی قیمت سے کم پر مقرر کر دیتی ہے۔ اسی طرح جب غذائی اجناس کی زبردست پیداوار ہوتی ہے تو غذائی اجناس کی قیمت کمتر سطح پر مقرر کر دی جاتی ہے۔ یہ قیمت اتنی کم ہوتی ہے کہ کسانوں کو اپنی پیداوار کی لاگت بھی وصول نہیں ہو سکتی۔ اس طرح قیمت میں اس زبردست کمی سے کسان بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرح ایسے معاملات میں پیداکاروں یعنی کسانوں کے مفادات کی حفاظت کرنے کے لیے حکومت غذائی اجناس کی ایسی قیمت مقرر کرتی ہے جو توازنی قیمت سے زیادہ ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حکومت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ طلب وفراہمی کی قوتیں آزادانہ طور پر کارروائی انجام دے کر کسی شے کی قیمت مقرر کر سکیں۔ وہ یہ کام صارفین یا پیداکاروں کے مفادات کی حفاظت کرنے کے لیے کرتی ہے۔ حکومت کسی شے کی قیمت توازنی قیمت سے زیادہ یا کم مقرر کر سکتی ہے۔ ایسی قیمت کو نفاذی قیمت یا حکومت کے ذریعہ مقرر کردہ قیمت (administered price) کہتے ہیں۔ نفاذی قیمت کی شکلیں مندرجہ ذیل قسم کی ہو سکتی ہیں۔

(i) کنٹرول قیمت (Control Price)

(ii) سہارا قیمت (Support Price)

(iii) علامتی قیمت (Token Price)

(iv) دوہری قیمت (Dual Price)

13.2 کنٹرول قیمت (Control)

صارفین کے مفادات کی حفاظت کرنے کے لیے حکومت کسی شے کی زیادہ سے زیادہ قیمت مقرر کر دیتی ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ قیمت (اعظم قیمت) عموماً توازنی قیمت سے کم ہوتی ہے۔ اسے کنٹرول قیمت یا بالائی قیمت (ceiling price) کہتے ہیں۔ اس قیمت کو حکومت مقرر کرتی ہے کیوں کہ غریب لوگوں میں توازنی قیمت پر شے کو خریدنے کی سکت نہیں ہوتی۔ ایسی حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ جب کسی شے کی پیداوار اس شے کی طلب سے کم ہوتی ہے۔ اب کیوں کہ

نوٹس

حکومت کے ذریعہ اس شے کی مقرر کردہ قیمت، اس شے کی توازنی قیمت سے کم ہوتی ہے۔ لہٰذا اس سے اس شے کی طلب میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے یعنی یہ کہ خریدار اس شے کو اس مقدار سے زیادہ خریدنے کی خواہش کرنے لگتے ہیں جتنی مقدار میں بیچنے والے بیچنا چاہتے ہیں۔ ہندوستان میں ان اشیا پر حکومت نے کنٹرول قیمت یا بالائی قیمت مقرر کر رکھی ہے جنھیں وہ عوام کے لیے لازمی تصور کرتی ہے۔ مثال کے طور پر کچھ اشیا پر جیسے گیہوں، چاول، چینی، مٹی کا تیل وغیرہ پر کنٹرول قیمت عائد ہے۔ بالائی قیمت پر کسی شے کی طلب میں مزید اضافہ ہو جانے کے سبب حکومت راشنگ اختیار کرتی ہے۔ راشنگ کا مطلب ہے کہ فی اکائی وقت کے لیے فی کس کوٹہ مقرر کرنا۔ بالائی قیمت پر کسی شے کی زیادہ طلب ہو جانے کی سبب بلیک مارکیٹنگ کا مسئلہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ بلیک ماکٹنگ ایک ایسی حالت ہوتی ہے کہ جس میں فروخت کنندہ غیر قانونی طور پر کسی شے کی اتنی قیمت وصول کرتا ہے جو کنٹرول قیمت سے زیادہ ہوتی ہے۔ بلیک مارکیٹنگ کا مسئلہ دوہری قیمت پالیسی سے حل ہوسکتا ہے جس پر اس سبق میں بعد میں بحث کی جائے گی۔

متن پر مبنی سوالات 13.1

1۔ حکومت کچھ اشیا کی قیمت ان اشیا کی توازنی قیمت سے کم کیوں مقرر کرتی ہے؟

2۔ کسی شے کی قیمت اس شے کی توازنی قیمت سے کم مقرر کرنے میں درپیش مسائل کا نام بتائیے۔

3۔ راشنگ کا کیا مطلب ہے؟

4۔ بلیک مارکیٹنگ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

5۔ قیمت کنٹرول کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے بلیک مارکیٹنگ کے مسئلہ پر قابو پانے کے لیے حکومت نے کیا پالیسی اختیار کی ہے؟

13.3 سہارا قیمت (Support Price)

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیداکاروں کے (خصوصاً کسانوں کے) مفادات کا تحفظ کرنے کے لیے حکومت کسی شے کی کم سے کم قیمت مقرر کردیتی ہے جسے وہ شے خریدتے وقت پیدا کار ہر حال میں وصول کرتے ہیں۔ یہ قیمت عام طور پر توازنی قیمت سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب پیداکار کو توازنی قیمت پر بھی اپنی لاگت پیداوار تک ہاتھ نہیں لگ پاتی۔ پیداکاروں کے مفادات کی حفاظت کی خاطر حکومت کے ذریعہ قیمت کی اس تقرری کو ہی سہارا قیمت کہا جاتا ہے۔ اس سے اس شے کی اضافی فراہمی والی حالت پیدا ہوسکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فروخت کرنے والے اس مقدار سے زیادہ فروخت کرنا چاہتے ہیں جتنا خریدار خریدنا چاہتے ہیں۔

ہندوستان میں گیہوں، چاول وغیرہ جیسے خوردنی اجناس کی کم قیمت سے کسانوں پر ناموافق اثرات مرتب ہوتے

ہیں۔خوردنی اجناس پیدا کرنے میں ان کی دلچسپی ختم ہوسکتی ہے جس کا نتیجہ، خوردنی اجناس کی شدید کمی کی شکل میں برآمد، ہوسکتا ہے۔اس لیے سہارا قیمت کا نظام عام طور پر زراعتی پیداوار کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔سہارا قیمتوں والے نظام سے کسانوں کو یہ یقین دہانی ہوجاتی ہے کہ انھیں اپنی پیداوار کو کم از کم اتنی قیمت پر فروخت کرنے کا موقع ضرور ملے گا۔

سہارا قیمت پر اگر کسی شے کی زیادہ مقدار فراہم کرائی جاتی ہے تو حکومت کسی بھی مقدار میں اس شے کو خریدنے کے لیے تیار رہتی ہے۔وہ اس اضافی مقدار سے بفر اسٹاک تشکیل دے لیتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 13.2

1۔ سہارا قیمت کیا ہے؟

2۔ حکومت کسی شے کی قیمت اس شے کی توازنی قیمت سے زیادہ کیوں مقرر کرتی ہے؟

3۔ مان لیجیے کہ کسان اپنی کل آوٹ پٹ اس مقررہ قیمت پر نہیں فروخت کر پاتے جسے حکومت نے اس شے کی توازن قیمت سے زیادہ مقرر کیا ہے تو پھر حکومت کیا پالیسی اختیار کرتی ہے؟

4۔ ایسی دو اشیا کے نام بتایئے جن کی ہندوستان میں سہارا قیمت ہے۔

13.4 علامتی قیمت (Token Price)

کچھ اشیا اور خدمات ایسی ہوتی ہیں جنھیں زندگی کا وجود برقرار رکھنے کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے جیسے میڈیکل سروسیز (طبی خدمات) ہیلتھ سروسیز (صحت خدمات) اور تعلیمی خدمات۔غریب لوگ موجودہ بازاری قیمتوں پر ان خدمات کا استعمال نہیں کر سکتے۔اس لیے حکومت اور کچھ نجی ''خیراتی ادارے'' ان خدمات کو اس قیمت سے بھی کم قیمت پر فراہم کراتے ہیں جو ان کی فی اکائی پیداواری لاگت سے بھی کم ہوتی ہے۔ان اشیا اور خدمات کے لیے ایسی قیمت کو ہی علامتی یا ٹوکن قیمت کہتے ہیں۔حکومت اسکولوں میں جو ٹیوشن فیس لی جاتی ہے وہ اس لاگت سے بہت کم ہوتی ہے جسے سرکار فی طالب علم برداشت کرتی ہے۔

ٹوکن قیمت اس لیے لی جاتی ہے کہ ان خدمات کا تضیع استعمال (wasteful use) نہ ہونے پائے۔ورنہ یہ خدمات مفت بھی فراہم کرائی جاسکتی ہیں۔اگر یہ خدمات مفت فراہم کرائی جائیں تو کچھ لوگ اسپتالوں میں مفت رہائش اور کھانے پینے کی وجہ سے طویل تر مدت کے لیے قیام بھی کر سکتے ہیں۔

13.5 دوہری قیمت (Dual Price)

جیسا کہ اس سبق میں اس سے پہلے بیان کیا گیا ہے کہ قیمت کنٹرول کی وجہ سے کسی شے کی قلت واقع ہوسکتی ہے کیوں

کہ فروخت کنندگان حکومت کی مقرر کردہ توازنی قیمت سے کمتر قیمت پر اس شے کی خاطر خواہ مقدار فراہم کرانے پر راضی نہیں ہوتے۔ اس سے اس شے کی بلیک مارکیٹنگ کا مسئلہ بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ اس حالت سے بچنے کے لیے حکومت دوہری قیمت پالیسی اختیار کرتی ہے جس کے تحت اس شے کا ایک حصہ تو سستے راشن کی دکانوں پر کنٹرول قیمت پر فروخت کیا جاتا ہے اور باقی حصہ کو اس کی موجودہ مارکیٹ قیمت پر فروخت کیا جاتا ہے جسے طلب وفراہمی والی قوتیں مقرر کرتی ہیں۔ اس مارکیٹ قیمت پر اس شے کی چاہے جتنی مقدار خریدی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر حکومت راشن کی دکانوں پر ان لوگوں کو گیہوں، چاول اور چینی کنٹرول قیمت پر فروخت کرتی ہے جن کے پاس Blow Poverty Line کارڈ موجود ہوتے ہیں اور پیداکاروں کو اس بات کی اجازت بھی ہوتی ہے کہ وہ اپنی باقی ماندہ پیداوار کو کھلے بازار میں توازنی قیمت پر فروخت کردیں۔

متن پر مبنی سوالات 13.3

1۔ علامتی قیمت/ٹوکن قیمت کیا ہوتی ہے؟

2۔ دوہری قیمت کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

3۔ حکومت کچھ اشیا کو مفت فراہم کیوں نہیں کراتی؟ ان کے لیے وہ علامتی قیمت کیوں مقرر کرتی ہے؟

4۔ صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے

(a) علامتی/ٹوکن قیمت حکومت کی مقرر کردہ وہ قیمت ہوتی ہے جو فی اکائی لاگت پیداوار سے کم ہوتی ہے۔

(b) ٹوکن قیمت وہ قیمت ہوتی ہے جو فی اکائی لاگت پیداوار سے بہت کم ہوتی ہے۔

(c) ٹوکن قیمت وہ قیمت ہوتی ہے جو امیر لوگوں سے وصول کی جاتی ہے۔

(d) ٹوکن قیمت وہ قیمت ہوتی ہے جو فی اکائی لاگت پیداوار کے برابر ہوتی ہے۔

13.6 مارکیٹ قیمت پر ٹیکسوں اور اعانت سے مرتب اثرات

(Effects of Taxes and Subsidies on Market Price)

اشیا کی پیداوار، فروخت پر اور کبھی کبھی کچے مال وغیرہ کی برآمد پر حکومت مختلف قسم کے ٹیکس عائد کرتی ہے۔ یہ ٹیکس بالترتیب ایکسائز ڈیوٹی، سیل ٹیکس اور امپورٹ ڈیوٹی کی شکلوں میں لگائے جاتے ہیں۔ حکومت یہ ٹیکس ان چیزوں کے پیداکاروں، فروخت کرنے والوں اور برآمد کرنے والوں سے وصول کرتی ہے۔ ان چیزوں کے پیداکار، فروخت کنندگان اور امپورٹر یہ رقم ان چیزوں کو خریدنے والوں سے وصول کرتے ہیں۔ اس طرح یہ ٹیکس اشیا کی مارکیٹ قیمت بڑھا دیتے ہیں۔ اگر حکومت ان ٹیکسوں کی شرحوں میں اضافہ کرتی ہے تو اشیا کی مارکیٹ قیمتیں بھی بڑھ جاتی ہیں۔

اس کے برعکس حکومت کو کچھ چیزوں کے پیدا کاروں کی اعانت بھی کرتی ہے یعنی مدد (subsidy) فراہم کراتی ہے تا کہ وہ لوگ کچھ اشیا کو کم قیمت پر فروخت کریں۔ اس اعانت کے پیچھے حکومت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ یہ اشیا عام آدمی کو معقول قیمت پر دستیاب ہو جائیں۔ اس طرح اعانت میں اضافہ کر دینے سے اس شے کی مارکیٹ قیمت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر حکومت مٹی کے تیل، کوکنگ گیس پر سبسڈی دیتی ہے (اعانت کرتی ہے)

13.7 پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (Public Distribution System)

غریب لوگ تو مارکیٹ قیمت پر اشیائے ضروری تک نہیں خرید سکتے۔ اس قسم کے لوگوں کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان میں جو ایک طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے وہ ہے...... پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم۔ اس نظام کے تحت گیہوں، چاول، چینی وغیرہ جیسی اشیائے لازمی کو سستے غلے کی دکانوں کے ذریعہ (انھیں راشن کی دکان بھی کہا جاتا ہے) سستی قیمتوں پر عام آدمی کو فراہم کرایا جاتا ہے۔ یہ چیزیں ایک پہچان کاغذ کے ذریعہ فروخت کی جاتی ہیں۔ اس پہچان کاغذ کو راشن کارڈ کہتے ہیں۔ ہندوستان میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے لازمی عناصر ذیل میں دیے جا رہے ہیں۔

1۔ **سبسڈی/ اعانت (Subsidy):** پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے ذریعہ فروخت کی جانے والی اشیا پر حکومت اعانت کرتی ہے۔ اس لیے اس نظام کے تحت فروخت کی جانے والی چیزوں کی قیمت نسبتاً کم رہتی ہے۔

2۔ **راشنگ/ مقررہ مقدار (Fixed quantity):** کسی شخص کی کم سے کم ضرورت کی بنیاد پر فی اکائی وقت کے لیے حکومت فی کس مقدار (کوٹہ) مقرر کر دیتی ہے۔ ہر ایک گھرانہ کو راشن کارڈ جاری کیا جاتا ہے جس پر کنبہ کے افراد کے نام درج ہوتے ہیں۔ اپنے کنبہ کے افراد کی تعداد کے مطابق ہر ایک گھرانہ راشن کی دکان سے مقررہ مقدار میں اشیا خرید سکتا ہے۔

3۔ **فیئر پرائس شاپ (Fair Price Shops):** حکومت ان چیزوں کو جن دکانوں کے ذریعہ فروخت کرتی ہے انھیں فیئر پرائس شاپس (سستی قیمت پر اشیا فروخت کرنے والی دکانیں) یا راشن کی دکانیں کہا جاتا ہے۔ یہ دکانیں ملک کے ہر حصہ میں کھلی ہوئی ہیں۔ حکومت ان دکانوں کے مالکان کو ان کے یہاں رجسٹرڈ شدہ راشن کارڈوں کی تعداد کی بنیاد پر سامان فراہم کراتی ہے اور ان دکانوں کے مالکان کو ان کی کل فروخت پر کمیشن ادا کرتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 13.4

1۔ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تین عناصر بتائیے۔

2۔ ٹیکس میں ہونے والا اضافہ کس طرح کسی شے کی قیمت کو متاثر کرتا ہے؟

3۔ اعانت/سبسڈی میں ہونے والا اضافہ کسی شے کی قیمت کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

4۔ اصطلاح ''راشننگ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟

5۔ تقسیم کرنے کے لیے راشن کی دکان کو کس بنیاد پر چیزوں کا کوٹہ فراہم کرایا جاتا ہے؟

6۔ مندرجہ ذیل کو پھیلا کر لکھیں

(i) BPL

(ii) FPS

(iii) PDS

آپ نے کیا سیکھا

- نافذ قیمتیں وہ قیمتیں ہوتی ہیں جنھیں حکومت توازنی قیمتوں سے زیادہ یا کم قیمت پر مقرر کرتی ہے اور تقرری کا مقصد صارفین یا پیدا کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہوتا ہے۔
- کنٹرول قیمت وہ قیمت ہوتی ہے جسے صارفین کے مفادات کو تحفظ فراہم کرانے کے لیے حکومت توازنی قیمت سے کم پر مقرر کرتی ہے۔
- سہارا قیمت وہ قیمت ہوتی ہے جسے پیدا کاروں خصوصاً کسانوں کو تحفظ فراہم کرانے کے لیے حکومت توازنی قیمت سے زیادہ پر مقرر کرتی ہے۔
- ٹوکن یا علامتی قیمت وہ ہوتی ہے جسے حکومت یا نجی خیراتی ادارے کسی شے کی فی اکائی لاگت پیداوار سے کافی کم پر مقرر کرتے ہیں۔
- دوہری قیمت نظام کے تحت کل آؤٹ پٹ (درآمد یہ) کا ایک حصہ تو کنٹرول قیمت پر راشن کی دکان کے ذریعہ فروخت کرایا جاتا ہے اور باقی ماندہ آؤٹ پٹ کو کھلے بازار میں اس موجودہ قیمت پر فروخت کیا جاتا ہے جسے حکومت کی طرف سے دخل اندازی کے بغیر طلب و فراہمی کی قوتیں مقرر کرتی ہیں۔
- کسی شے پر عائد ٹیکس میں اضافہ ہو جانے سے اس کی مارکیٹ قیمت بڑھ جاتی ہے۔
- کسی شے پر سبسڈی دینے سے اس شے کی مارکیٹ قیمت گھٹ جاتی ہے۔
- پبلک ڈسٹری بیوشن نظام کے ذریعہ اشیا راشن کارڈ کی بنیاد پر فروخت کی جاتی ہیں۔

نوٹس

اختتامی مشق

1۔ کنٹرول قیمت کیا ہوتی ہے؟ اس سے صارفین پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟

2۔ سہارا قیمت کیا ہوتی ہے؟ اس سے پیدا کار پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟

3۔ علامتی یا ٹوکن قیمت کیا ہوتی ہے؟ کسی شے کی ٹوکن قیمت مقرر کرنے کے پیچھے کیا مقصد چھپا رہتا ہے؟

4۔ دوہری قیمت پالیسی کے نظام کی وضاحت کیجیے۔ اس سے غریبوں کی کیا مدد ہوتی ہے؟

5۔ کسی شے کی مارکیٹ قیمت پر ٹیکس اور سبڈیاں کیسے اثر انداز ہوتی ہیں؟

6۔ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے کیا معنی ہیں؟ اس کے لازمی عناصر کو مختصراً بیان کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

13.1

1۔ صارفین کے مفادات کو تحفظ فراہم کرانے کے لیے

2۔ (i) کسی شے کی اضافی طلب یا اس شے کی قلت کا مسئلہ

(ii) بلیک مارکیٹنگ کا مسئلہ

3۔ راشننگ کا مطلب ہے فی اکائی وقت کے لیے فی کس کوٹہ مقرر کرنا

4۔ بلیک مارکیٹنگ ایک ایسی حالت ہوتی ہے جس میں کوئی فروخت کنندہ غیرقانونی طور پر کسی شے کی کنٹرول قیمت سے زیادہ قیمت وصول کرتا ہے۔

5۔ دوہری قیمت پالیسی

13.2

1۔ سہارا قیمت وہ قیمت ہے جسے پیدا کاروں خصوصاً کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے پیش نظر حکومت توازنی قیمت سے زیادہ مقرر کرتی ہے۔

2۔ پیدا کاروں خصوصاً کسانوں کے مفادات کو تحفظ فراہم کرانے کے لیے

3۔ اس شے کا بفر اسٹاک بنانے کے لیے حکومت اس شے کی کسی بھی مقدار کو خریدنے کے لے تیار رہتی ہے۔

4۔ (i) گیہوں (ii) چاول

13.3

1۔ ٹوکن قیمت وہ قیمت ہوتی ہے جسے حکومت اور کچھ نجی خیراتی ادارے کسی شے کی فی اکائی لاگت سے بھی کم مقرر کرتے ہیں۔

2۔ دوہری قیمت ایک ایسی پالیسی ہے کہ جس کے تحت پیداوار کا ایک حصہ تو راشن کی دکان کے ذریعہ کنٹرول پر فروخت کر دیا جاتا ہے اور باقی ماندہ حصہ کو اس قیمت پر فروخت کیا جاتا ہے جسے طلب و فراہمی کی قوتیں مقرر کرتی ہیں۔

3۔ حکومت کچھ چیزوں کو اس اندیشہ کے پیش نظر مفت فراہم نہیں کراتی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ ان چیزوں کا غلط استعمال شروع نہ کر دیں۔

4۔ (b)

13.4

1۔ (i) سبسڈی

(ii) مقررہ مقدار یا راشنگ

(iii) راشن کی دکان (Fair Price Shop)

2۔ شے کی قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے

3۔ شے کی قیمت میں کمی ہو جاتی ہے

4۔ راشنگ کا مطلب ہوتا ہے کہ فی اکائی وقت کے لیے فی کس کوٹہ مقرر کرنا

5۔ دکان پر رجسٹر شدہ راشن کارڈوں کی تعداد کی بنیاد پر

6۔ (i) Below Poverty Line

(ii) Fair Price Shops

(iii) Public Distribution System

اسباق پر بازرسی (فیڈ بیک)

سبق نمبر	سبق کا عنوان	سبق کا مواد			سبق کی زبان		اشکال وتصاویر		جو کچھ آپ پڑھ چکے ہیں	
		مشکل	دلچسپ	پریشان کن	آسان	پیچیدہ	سادہ	پیچیدہ	بہت کارآمد	مددگار
1										
2										
3										
4										
5										
6										
7										
8										
9										
10										
11										
12										
13										

سوالوں پر بازرسی (فیڈ بیک)

سبق نمبر	سبق کا عنوان	متن پر مبنی سوالات		اختتامی مشق		
		مفید	غیر مفید	آسان	مشکل	بہت مشکل
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						

عزیز طلب علم!

آپ کو اپنی کورس کی کتابیں پڑھنے میں مزا آیا ہوگا۔ ہماری کوشش یہی رہتی ہے کہ ہم مطالعہ جاتی مواد کو متعلقہ، بین عملی پر اور دلچسپ بنایا جائے۔ مواد کی تیاری میں دو طریقے بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ آپ کی بازرسی سے ہمیں مطالعہ جاتی مواد کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملی گی۔

بس آپ چند منٹ کا وقت نکال کر اس فیڈ بیک فارم کو بھر دیں تا کہ اس کی بنیاد پر اسباق کو زیادہ دلچسپ اور فائدہ مند بنا سکیں۔

شکریہ

کوآرڈی نیٹر

(معاشیات)

آج ہی اسے مکمل کریں اور بذریعہ ڈاک روانہ کریں

Postage Stamp

Deputy Director (Academic)
National Institute of Open Schooling
A-31, Institutional Area
Sector-62, NOIDA (U.P.)

....

: ....

: .... : ....

: .... : ....